Lesson 11. Al-Baqarah (Ayaat 72 - 82): Day 46 سُوۡرَۃُ البَقَرَۃ کی تفسیر

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ‌ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ‌ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو، کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا۔ (نہیں)، بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔

یعنی گنتی کے چند دن، یعنی تھوڑے سے دن، تین یا چار دن۔

یہود کا ایک فرقہ کہتا ہے کہ ہم نے بچھڑے کی پوجا چالیس دن کی تھی۔ اس لئے چالیس دین کی سزا۔

ایک اور فرقہ کہتا ہے کہ ہفتے کے سات دن ہیں اور ہر ہفتے کے دن کے برابر ایک دن۔ یعنی صرف سات دن۔ یعنی ایک جمعے کو جلیں گے تو زندگی کے سارے جمعے کی سزا پوری ہو گئی۔

ایک اور فرقہ کہتا ہے صرف تین دن۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا میں نے ان سے کوئی وعدہ کیا ہے؟ اللہ ہمیں ثبوت مانگنا سکھا رہے ہیں۔

یہود سے کہا جا رہا ہے کہ تم خوابوں کی جنّت میں رہتے ہو۔ جنت اللہ کی ہے اور وہ فیصلہ کرے گا کہ کس کو وہاں بھیجنا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ اس طرح کی جرات لوگوں میں کیسے آتی ہے؟

جس کو علم ہوتا ہے وہ رسک مول نہیں لیتا۔ انجان اور بے فکرے لوگ کہتے ہیں کچھ نہیں ہوتا کر لو دیکھا جائے گا۔ جیسے ڈاکٹر کو معلوم ہے کہ غیر صحت بخش کھانا کھا کر معدہ خراب ہو گا۔ وہ بہت خیال رکھتا ہے۔ ہم عام لوگ پسند کا کھانا دیکھ کر کہتے ہیں کچھ نہیں ہوتا کھا لیتے ہیں۔

ایک سچا دیندار کوئی ایسا کام نہیں کرے گا جس سے اللہ کی ناراضگی کا ڈر ہو، جس سے آخرت میں نقصان ہو۔ ہم سب اپنے اوپر لے کر دیکھیں۔ کہ اللہ کی کتاب کو سمجھ کر پڑھنا ہے۔

آج اُمّتِ مسلمہ کا کیا حال ہے؟ اللہ کی کتاب کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ سورۃ البقرہ راہداری کی پڑھ لو بخشش ہو جائے گی۔ میّت کے ساتھ عہد نامہ رکھ دو۔ ایک بہن نے بتایا کہ کچھ خاندان مُردے کو دو دفعہ غسل دیتے ہیں۔ پہلے غسل کے بعد قرآن پڑھنا شروع کرتے ہیں۔

ہم اللہ کے نبیؐ کی زندگی سے کیا سیکھتے ہیں؟ وہ میّت پر کیا پڑھتے تھے؟ نبی پاکؐ کے کیا احکامات ہیں؟

اللہ کے رسولؐ نے فرمایا کہ مُردے کو احتیاط سے غسل دو۔ مُردے کو بھی زندہ انسان کی طرح تکلیف ہوتی ہے۔۔ ہم سب نے سورۃ فاتحہ پڑھی، یہ زندہ انسانوں کے لئے ہے۔ کوئی مُردے کی فاتحہ خوانی کے لئے پڑھتا ہے اور کوئی قل پڑھتا ہے۔ ہندوؤں کی تیجے کی رسم کو ہم نے قُل بنا لیا۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ مُردے کی روح معلق رہتی ہے اور وہ تیسرے دن اپنی مذہب کی کتاب پڑھ کر ختم دلاتے ہیں پھر روح کو سکون ملتا ہے۔ یہ ہندو کہتے ہیں۔ اور ہندو یہ بھی کہتے کہ روح چالیس دن بھٹکتی ہے اور گھر تک آتی ہے۔

ہم ہندوؤں کے ساتھ بہت عرصہ رہے ہیں اس لئے ہم نے اُن سے یہ سب سیکھ لیا۔

ذرا وہ سب پیر دیکھ لیں جو خود نماز بھی نہیں پڑھتے اور جو خود پورے کپڑے تک نہیں پہنتے۔

استغفر اللہ۔ ذرا لفظ اُمّی پر غور کریں۔ ہم کس کے آگے جھک رہے ہیں؟

کس طرح کے بابے اور پیروں کے آگے جھکتے ہیں جو طہارت اور پاکیزگی سے دور ہیں؟ جہاں پردے کا کوئی احساس ہی نہیں؟ ہماری قوم کہاں جا رہی ہے؟ ایسے لوگوں کو دین کی طرف بلائیں یا قرآن کے سبق کا کہیں تو ان کے پاس وقت ہی نہیں ہو گا۔

درگاہوں پر موسیقی بج رہی ہے، پیروں کے سامنے دھمال ڈالی جا رہی ہے۔ بابے کے سامنے ناچ رہے ہیں۔ کیا یہ پڑھی لکھی قوم کا حال ہے یا اُمّی ہیں؟ شرکیہ کلام پڑھتے ہیں۔ کہ فلاں بابا بچا سکتا ہے۔

کیا ہمیں اپنے ملک کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کہنا چاہیئے؟

ہم مردوں کے سامنے، قبروں پر یا مُردوں کے نام پر کھانے رکھتے ہیں۔ یہ کونسا دین ہے؟

کیا یہ رسول پاکؐ کا دین ہے؟ کیا صحابہ کرامؓ نے یہ سب کچھ کیا؟ ہمارے ملک کے مذہبی رہنماؤں کو اس بات کا خیال کیوں نہیں آتا؟ اللہ سے دعا کریں۔ اپنے اندر دَرد اور خیر خواہی پیدا کریں۔

ایک بہن نے اپنی کہانی بتائی۔ کہ ایک دفعہ اُنہیں ایک گروپ کے ساتھ پاکستان جانا پڑا۔ وہ لاعلمی اور جاہلیت کی وجہ سے کس طرح کی حرکتیں کر رہے تھے۔ شرکیہ کلام پڑھ رہے تھے۔ کسی پیر کے لئے سب کچھ کر رہے تھے۔ ہمیں اپنے مسلمان بہن بھائیوں کے لئے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک نماز نہ پڑھو لیکن فلاں عمل کر لو۔ زم زم سے بھگو کر کفن میں دفن کرو۔

اَب آپ سوچ لیں کہ عبداللہ بن اُبی ہمارے نبی پاکؐ کے کرتے میں دفن ہُوا پھر بھی بخشش نہیں ہو گی۔ تو اس طرح کے کام کرنے کا کیا فائدہ ہو گا؟

سب سے اہم ہمارے اعمال ہیں۔ اگر تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں زندگی گزاری ہے پھر ہی کامیابی ملے گی۔ ایک بہن نے سوال کیا کہ کیا راہداری کے ڈھائی سپارے پڑھنے چاہیۓ یا نہیں۔

جواب۔ کہ نہیں کیوں کہ ہمیں رسول پاکؐ اور صحابہ کرامؓ سے اس کی کوئی دلیل اور سند نہیں ملتی۔

شبِ برات کے بارے میں بھی یہی کہتے ہیں۔ ہم لوگ شارٹ کٹ ڈھونڈ رہے ہیں کہ نماز نہ پڑھیں۔ بس ایک رات عبادت کر لیں تا کہ بخشش ہو جائے۔

اسی طرح یہود نے سب کچھ بدل لیا تھا۔ آج لوگوں نے قرآن کی تفسیر سے اپنی پسند کی باتیں بنالی ہیں۔ ایک بہن نے بتایا کہ ایک گھرانہ کہتا ہے کہ اُن کے پاس نبی پاکؐ کا بال ہے اِس لئے میلاد کرواتے ہیں۔ کیا اس سے بخشش ہو سکتی ہے؟

ایک بہن نے بتایا کہ انھوں نے ایک فیملی کے گھر دیکھا کہ انھوں نے اپنی چھت کے نیچے نبی پاکؐ کے جوتے کی تصویر بنائی ہوئی تھی اور وہاں دعائیں مانگتے تھے۔ کیا اس طرح دعا قبول ہو گی؟ کیا اس کی قرآن و سنّت سے دلیل ملتی ہے؟

کوشش کریں اپنے گھر والوں اور دوستوں کو قرآن سے جوڑ دیں۔ اگلی دو آیات آنکھوں پر بندھی پٹی کو کھولتی ہیں۔ ابھی تک تو خوش فہمی میں تھے۔

بَلٰی مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾

ہاں جو بُرے کام کرے، اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے

س وء۔ ہر قسم کی برائی۔ خَطِيْٓئَتُهٗ ایک برائی جو لائف سٹائل بن گئی۔ جیسے سود میں گھرے تھے۔ بعض اوقات ایک برائی بھی ایسی ہو گی جو جہنم میں لے جائے گی۔ اللہ کے نبیؐ کے زمانے میں ایک شہید نے مالِ غنیمت سے چادر لے لی تھی۔ باقی لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ تو بخشا جائے گا لیکن نبی پاکؐ نے فرمایا کہ نہیں وہ چادر اُس کے لئے آگ بن گئی ہے۔

ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ اپنی کوئی غلطی یا برائی یاد کریں اور فیصلہ کریں کہ اس کو چھوڑنا ہے۔

غیبت، جھوٹ یا کچھ بھی۔ کہیں ہماری پکڑ نہ ہو جائے۔ اگر کچھ غلطی سے ہو جائے تو توبہ کر لیں اُس کا عادت نہ بنائیں۔ اپنے دل کو کھول دیں۔ جو سنیں اُس پر عمل کریں۔ توبہ کریں

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ سورۃ الزمر

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اے میرے بندو۔۔۔ اللہ ان کو اپنے بندے کہہ رہا ہے۔ جب تک زندہ ہیں توبہ کرتے رہیں۔ یہ دنیا عمل کی جگہ ہے۔ غلطی ہو جائے تو معافی مانگ لیں۔ عبرت پکڑ لیں، شرمندہ ہوں اور توبہ کر لیں۔

اب آپ سوچیں کہ جب ہم پہلی دفعہ کوئی غلط کام یا گناہ کرتے ہیں تو ہمارا کیا حال ہوتا ہے۔ لیکن بار بار کرنے سے شرم ختم ہو جاتی ہے۔ڈر اور جھجک ختم ہو جاتی ہے۔ نتیجہ اندھیرے۔ دوزخ۔

آپ یہ فیصلہ کر لیں کہ کوشش کرنی ہے کہ گناہ نہ ہو لیکن اگر ہو جائے تو فوراً توبہ کر لیں۔ کوئی کام نہیں آئے گا۔ ہمیں ہر عمل کا حساب دینا ہے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ سورۃ الشعرا

جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکا گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾ ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔

نبی پاکؐ کی بڑی پیاری روایت ہے کہ یہ تمھارے اپنے اعمال ہیں جن کو اللہ گن کر رکھتا ہے۔ پھر تمہیں ان کا پورا بدلہ دیتا ہے پس جو بھلائی پائے وہ اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے۔ اور جو اس کے علاوہ پائے وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے۔

(یعنی اللہ ہمارے گناہ ہی ہمارے سامنے رکھے گا) یہ پیر اور بزرگ ہمیں نہیں بچا پائیں گے۔ (صحیح مسلمؒ)۔ سورۃ الانعام میں اللہ کا ارشاد ہے؛

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

کہو کیا میں خدا کے سوا اور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا

ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کا جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

دعا کریں کہ اللہ آخری وقت آنے سے پہلے ہدایت عطا فرما دے۔

اللہ کی نبیؐ اپنی بیٹی فاطمہؓ سے فرمایا کرتے تھے کہ 'اے فاطمہؓ محمدؐ کی بیٹی اپنے نفس کو آگ سے خود بچا، میں تمہیں کل اللہ کے حساب سے نہیں بچا سکتا'۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں، وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔

دیکھیں یہاں آکر فیصلہ ہو جاتا ہے کہ خوش فہمی، آرزو یا خواہش سے جنّت نہیں ملے گی۔ نہ کسی کی سفارش اور شفاعت سے ملے گی۔ ایمان سے دل کے اندر ایک بیج بویا جاتا ہے۔ پھر عملِ صالح سے اُس پر پھل لگتے ہیں۔ بہار آتی ہے پھر جنّت ملے گی۔

عملِ صالح کونسے ہیں؟ جو خالص اللہ کے لئے کئے جائیں۔ جن میں اخلاص ہو۔ جو نبی پاکؐ کی اطاعت سے کئے جائیں جو اسوہ حسنہؐ کے مطابق ہونگے۔ صرف مسلمان کہنے سے بات نہیں بنے گی۔

جنّت صرف دعا سے بھی نہیں ملے گی۔ نیک اعمال سے ملے گی۔

علامہ اقبالؒ کا شعر ہے؛

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی - یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نا ناری ہے

ہاں دعائیں کیا کریں۔ نیک اعمال کرنے کی توفیق دعاؤں سے ملتی ہے۔ نیک اعمال کی نیّت کریں۔